زِیَارَۃُ مَسْجِدِ النَّبِیِّ ا

زیارت مسجدنبوی e مسائل کے

مسجد نبوی e کی زیارت کرنے اور اس میں نماز پڑھ کر زیادہ اجرو ثواب حاصل کرنے کی نیت سے مدینہ کا سفر کرنا مسنون ہے ۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص یَبْلُغُ بِہٖ النَّبِیَّ ا ((لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلاَّ اِلٰی ثَلاَثَۃِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِیْ ہٰذَا وَمَسْجِدِ الْحَرَامَ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰی)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو ہریرہ t رسول اللہ e سے روایت کرتے ہیں "تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا (زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے)سفر اختیار نہ کیا جائے مسجد نبوی مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسجد نبوی e میں نماز کا ثواب مسجد حرام کے علاوہ باقی تمام مساجد سے ہزار گنا زیادہ ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((صَلاَۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ہٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلاَۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ اِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمر w سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا "میری اس مسجد میں نماز کا ثواب باقی مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسجد نبوی e میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت عام مساجد کی دعا مانگنا مسنون ہے۔

عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ اَوْ عَنْ اَبِیْ اُسَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیَقُلْ ((اَللّٰہُمَّ افتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ)) وَاِذَا خَرَجَ فَلْیَقُلْ ((اَللّٰہُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو حمید یا ابو اسید w سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا "جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو وہ یہ دعا مانگے "یا اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔" اور جب مسجد سے باہر نکلے تو یہ دعا مانگے"یا اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کے بعد پہلے تحیة المسجد ادا کرنی چاہئے پھر قبر مبارک پر حاضر ہو کر درود و سلام پڑھنا چاہئے۔

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ ص قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ ا جَالِسٌ بَیْنَ ظَہْرَانِی النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((مَا مَنَعَکَ اَنْ تَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ؟)) قَالَ : فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا رَاَیْتُکَ جَالِسًا وَالنَاسُ جُلُوْسٌ، قَالَ ((فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلاَ یَجْلِسَ حَتّٰی یَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت ابو قتادہ t کہتے ہیں میں مسجد نبوی e میں حاضر ہوا اور رسول اللہ (e) صحابہ کرام y کے درمیان تشریف فرما تھے۔ میں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا۔ رسول اللہ e نے فرمایا "بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (تحیة المسجد) پڑھنے سے آپ کو کس چیز نے روکا؟" حضرت ابو قتادہ t نے عرض کیا "یا رسول اللہ e! آپ کو اور لوگوں کو بیٹھے دیکھا (تومیں بھی بیٹھ گیا)" آپ e نے ارشاد فرمایا" جب کوئی شخص مسجد میں آئے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک دو رکعت (تحیة المسجد) ادا نہ کر لے۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

میں اگر روضة الجنة میں عبادت کرنے کا موقع مل جائے تو وہ زیادہ اجر و ثواب کا باعث e مسجد نبوی
ہے۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃً مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ وَمِنبَرِی عَلٰی حَوْضِیْ))
رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

نے فرمایا ”میرے حجرے اور منبر کے درمیان والی جگہ e سے روایت ہے کہ نبی اکرم tحضرت ابو ہریرہ
جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر واقع ہے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا
ہے۔

وضاحت : ریاض الجنة کو سفید سنگ مرمر کے ستونوں اور سفید قالینوں سے نمایاں کیا گیا ہے
کی قبر مبارک ہے‘ اسے حجرہ شریف کہا eاس جگہ کا دوسرا نام ”روضہ شریف “ہے اور جہاں آپ
جاتا ہے۔

میں چالیس نمازیں پوری کرنے کا اہتمام کرنا صحیح e نفاق اور جہنم سے برأت کے لئے مسجد نبوی
احادیث سے ثابت نہیں ہے

وضاحت :من صلی فی مسجدی اربعین صلاة کتبت لہ براة من النار ونجاة من العذاب
وبراة من النفاقترجمہ: جس شخص نے میری مسجد میں قضا کئے بغیر (مسلسل) چالیس نمازیں ادا
کیں‘ اس کے لئے آگ سے برأ ت ، عذاب سے نجات اور نفاق سے برأ ت لکھی جائے گی) طبرانی کی
مذکورہ بالا حدیث اور اسی مضمون کی ترمذی اور ابن ماجہ کی احادیث ضعیف ہیں۔ تفصیل کے لئے
ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ للا لبانی الجزء الاول‘ حدیث نمبر364

کی زیارت کے بعد الٹے پاؤں واپس آنا سنت سے ثابت نہیں ہےeمسجد نبوی

میں ہر نماز کے بعد بلند آواز سے اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کہنا سنت سے ثابت نہیں ہےe مسجد نبوی

www